Volume 3 Number 2 April-June 2004

اشاعت کنندگان سٹریم پروگرام، نیٹورک آف اکواکلچر سنٹران ایشیاپیسیفک (ناکا)، سورسوادی عمارت، ادارہ مچھلی، کاستسارت یونیورسٹی لایدو، جاتو جک، بینکاک، تھائی لینڈ

کاپی رائٹ (c) ناکا۔سٹریم پروگرام، ۲۰۰۴

تعلیمی یادوسرے غیرکاروباری مقصد کیلئے اس رسالہ کی دوبارہ اشاعت کیلئے کاپی رائٹ مالکان سے اجازت کی ضرورت نہیں ہے تاھم ماخذ کا حوالہ دینا ضروری ہوگا۔

کاروباری یادوسرے کسی مقصد کیلئے کاپی رائٹ مالکان سے پہلے اجازت لینا ضروری ہے۔

سٹریم رسالہ کے کسی مضمون کے حوالہ کی مثال یہ ہے۔

santos, R 2002 Learning from Each other about conflict. STREAM Journal 1 (1), 1-2.

فہرست

علاقہ ٦ میں بیورو کی آمد

Janice N Tranco

خلیج پیین میں روزگار کے اقدامات

Tee Jay A san Diego

معلومات تک آسان رسائی میں دیہی معلوماتی مرکز کا کردار

Elizabeth M Gonzales

فلپائن کا ماہی گیری کے لیے معلوماتی نظام

Anges C Colis

شراکتی افعال میں منصوبہ بندی کا کردار

Rommel P Guarin

مقامی حکومتوں کے درمیان اتحاد کی تعمیر، ایوان برائے مربوط ماہی و آبی وسائل کے قیام کا ذریعہ

Josephine P Savaris

سٹریم رسالہ کے بارے میں

کچھ سٹریم کے بارے میں

نوٹ:

یہ سٹریم رسالہ کا خصوصی ’تمام مغربی وسیاس نمبر‘ ہے۔ جو فلپائن میں ہمارے میزبان اور حصہ دار ادارہ بیورو ادارہ برائے مچھلی و آبی وسائل‘ کے علاقائی دفتر نمبر ٦ کے بارے میں معلومات فراہم کرتا ہے۔ اس کے لیے ہم Elizabeth(Bebt)M Gonzales (جو سٹریم کے لیے فلپائن میں مرکزی مواصلاتی منیجر ہیں) کے شکرگزار ہیں جنہوں نے اس خیال کو سوچا اور وہ اس شمارہ (٢) ٣ SJ کی مہمان مدیر بھی ہیں۔

پہلے مضمون میں Janice N Tranco ہمیں بیورو سے متعارف کرواتی ہیں۔ اس کی تاریخ خدمات، مقصد، مرکز اور ترقیاتی کاموں کے بارے میں بتاتی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ مغربی وسیاس کی تین اہم اجناس کے بارے میں بھی بتاتی ہیں۔ وہ لکھتی ہیں۔ کہ کیسے بیورو مچھلی کھانے اور مچھلی سے محبت کرنے والے لوگوں تک رسائی حاصل کر رہا ہے۔ دوسرے مضمون میں Tee Jay A san Diego سپن بے اور چینی جزیرہ کے ارد گرد ماہی گیر تنظیموں اور کیکڑا پالنے جیسے روزگار منصوبوں کے بارے میں لکھتے ہیں۔ جس میں اس بات پر روشنی ڈالتے ہیں۔ کہ کیسے ماہی گیر کیکڑا پالنے سے کیکڑا کو موٹا کرنے کی طرف مائل ہوئے۔

Bebit کی اپنی تحریر یعنی تیسرا مضمون جو مچھلی وسائل کے نظم وضبط کے منصوبہ کے ایک حصہ یعنی وہی معلوماتی مرکز کے بارے میں ہے۔ جس میں وہ سکول کے بچوں کی طرف سے لارکان نام کی وہیل کی کہانی سنانے کی تفصیل بتاتی ہیں۔ چوتھے مضمون میں Anges C Colis فلپائن کے ماہی گیری کے لیے معلوماتی نظام کے بارے میں بتاتی ہیں۔ جس میں اس کے ذیلی نظام اور بلدیاتی سطح تک اس کے نفاذ کے بارے میں بھی تفصیل موجود ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے، کہ کس طرح ماہی گیروں کے لیے معلومات اور مواصلات کی تکنیکوں کو یکجا کیا گیا ہے۔ پانچوں مضمون میں Rommel P Guarin منصوبہ بندی، دیکھ بھال اور پڑتال کے بارے میں لکھتے ہیں۔ اور ہمیں پتہ چلتا ہے، کہ کس طرح منصوبہ چلانے والے بیورو کے پالیسی سازی میں اپنی بات پہنچاتے ہیں۔ اس کے علاوہ دوسرے طریقے بھی بیان کیے گئے ہیں۔ کہ حصہ داران کے درمیان مواصلاتی رابطے کیسے بہتر کیے جا سکتے ہیں۔ چھٹے اور آخری مضمون میں Josephine P Savaris جو ایک غیر سرکاری تنظیم سے ہیں لکھتی ہیں کہ کس طرح مقامی حکومتوں کے درمیان اتحاد قائم ہوا۔ اور وہ کس طرح غریب ماہی گیروں کی زندگیوں کو بہتر کرنا اور مشترک مچھلی میدانوں کو محفوظ بنانا سیکھ رہے ہیں۔

میں اس علاقہ ٦ میں بیورو کی ڈائریکٹر اور فلپائن میں سٹریم کی قومی رابطہ افسر Sonia Sevitte اور سب رابطہ افسر Erwin Pador کا شکرگزار ہوں، کہ انہوں نے مستقل مدد کی اور پُر جوش حصہ لیا۔

خوش پڑھیے۔

سٹریم ڈائریکٹر گراہم ہیلر

مدیر: سٹریم رسالہ، ولیم ساوتیج

مترجم:

محمد جنید وٹو

مرکزی مواصلاتی منیجر برائے سٹریم ، ناکا

تیسری منزل، لائیوسٹاک ونگ، خالد پلازہ

بلیو ایریا، اسلام آباد

ای میل: <streampak@ntc.net.pk>

فون اور فیکس: 051-9203649

تعاون:

ڈاکٹر محمد حیات

فشریز ڈویلپمنٹ کمشنر، حکومت پاکستان

رابطہ افسر برائے سٹریم ، ناکا

تیسری منزل، لائیوسٹاک ونگ، خالد پلازہ، بلیو ایریا، اسلام آباد

علاقہ ۶ میں بیورو کی آمد

بیورو اور اُس کی تاریخ:

بی.اے.ایف.ار. یا بیورو مخفف ہے ادارہ برائے مچھلی و آبی وسائل۔ علاقائی دفتر نمبر ۶ حکومت فلپائن کی وہ ایجنسی ہے، جو کہ مغربی وسیاس میں مچھلیوں اور آبی وسائل کی ترقی، انتظام اور بچاؤ کی ذمہ دار ہے۔ اور یہ سیکریٹری برائے زراعت کے براہ راست ماتحت اور نگرانی میں ہے۔ دوسرے کئی سرکاری اداروں کی طرح بیورو بھی کئی تبدیلیوں سے گزر کر ماہی گیری کی صنعت کی پائیدار ترقی کے قابل ہوئی ہے۔

آدھ سوکھی سمندری گھاس بوریوں میں۔

ایلوایلو میں سان ڈیگو کے قصبے
'تیاباس' کے ماہی گیر فوم کے ڈبوں میں
سمندری گھاس کو کاٹ کر
لا رہے ہیں

بی.اے.ایف.ار ۱۹۰۷ء میں سائنسی ادارہ کے اندر ایک ڈویژن کے طور پر شروع ہوا۔ یکم جنوری ۱۹۳۳ء میں یہ مچھلی و شکار انتظامیہ میں آیا، جو کہ وزارت زراعت و تجارت کے ماتحت تھا۔ یہ یکم جولائی ۱۹۴۷ء کو ایک ایکٹ نمبر ۱۷۷ کے تحت بیورو برائے ماہی گیری بنا۔ ۱۹۶۳ء میں ایکٹ نمبر ۳۵۱۲ کے تحت اس پر نظر ثانی ہوئی اور یہ فلپائن فشریز کمیشن میں ایک ادارہ بنا۔ جبکہ اس کی دوبارہ بحالی بمطابق ادارہ مچھلی ۱۹۷۲ء میں مارشل لا دور میں نئی تنظیم سازی کے منصوبہ کے تحت ہوئی۔ ۷ مئی ۱۹۷۴ء کو یہ ادارہ ایک صدارتی حکم نمبر ۴۶۱ کے ذریعے ایک نئے نام سے جو کہ ادارہ برائے ماہی گیری و آبی وسائل ہے، قائم ہوا۔ جو کہ وزارت قدرتی وسائل کے ماتحت تھا۔ حکم نمبر ۹۶۷ کے ذریعے اس کا تبادلہ وزارت قدرتی وسائل سے وزارت خوراک و زراعت میں کر دیا گیا۔ جس کا بعد میں نام شعبہ زراعت پڑا۔ ۲۵ فروری ۱۹۹۸ء کو ایک مرتبہ پھر بی.اے.ایف.ار. کی تنظیم نو ہوئی اور اسے شعبہ زراعت کا باقاعدہ ایک ادارہ بنا دیا گیا۔ اور یہ صدارتی حکم نمبر ۸۵۵۰ کے ذریعے ہوا۔ اس سے پہلے اسے فلپائن کا فشریز کوڈ کہتے تھے۔

خدمات، مقصد اور مقام:

ایک نیا تنظیم یافتہ اور باقاعدہ ادارہ بننے کے بعد بی.اے.ایف.ار (بیورو) یہ کوشش کر رہا ہے کہ وقت کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے ماہی گیر لوگوں اور ماہی گیری کی صنعت کو بہتر خدمات مہیا کر سکے۔ فلپائن میں مچھلی صنعت کے تین شعبے ہیں۔ مچھلی بانی، سمندری ماہی گیری اور پکڑے جانے کے بعد کی دیکھ بھال (پوسٹ ہاروسٹ)۔ بیورو کی خدمات اپنے مقصد کے گرد گھومتی ہیں۔ جو کہ مشینی ماہی گیری، مختلف انواع معیشت جو کہ ترقی پسند، تکنیکی طور پر جدید اور بین الاقوامی مقابلے کار رجحان رکھتی ہو۔ اور ایک تبدیلی جس کی بنیاد وسائل کے مناسب استعمال کی مضبوط منصوبہ بندی، سماجی انصاف اور لوگوں کی شراکت پر ہو۔ بیورو کا نظریہ ماہی گیر آبادی کو با اختیار بنانا اور غیر حکومتی شعبے کو اس قابل بنانا ہے۔ کہ وہ زیادہ پیداوار لے سکے۔ آسانی کے ساتھ اور مناسب قیمت پر ہر فلپائنی کو خوراک مہیا کر سکے۔ اور ہر ایک کے لیے مناسب آمدنی کا ذریعہ بن سکے۔

بیورو علاقہ نمبر ۶ یا مغربی وسیاس میں خوش قسمت ثابت ہوا کہ اُسے ملک کا سب سے زیادہ مچھلی کی پیداوار کا علاوہ ملا۔ اس علاقہ کے ۶۰۰،۳۵ مربع کلو میٹر ساحلی پانی میں فلپائن کے آنواع اقسام کے آبی جانور پائے جاتے ہیں۔ اور اس کے ۱۳۰۰ کلو میٹر کے ساحل کے اندر کئی گھاٹیاں اور خلیج پائی جاتی ہیں۔

ترقی اور تنظیم:

اس وقت بیورو "سنگنگ ماساگنگ اَنی' فشریز پروگرام چلا رہی ہے۔ جو کہ مقامی ماہی گیر آبادی کے لیے ایک سمت اور صلاحیت مہیا کرے گا۔ کہ وہ مچھلی کے قدرتی وسائل کو ترقی دے سکیں اور اس کا نظم وضبط چلا سکیں۔ تاکہ غریب ماہی گیروں کے لیے یقینی خوراک اور معاشی بہتری کا بندوبست ہو سکے۔ ترقی کی ان کوششوں کا مقصد یہ ہے کہ پیداواری کاموں میں بڑھوتری ہو اور ان میں دوبارہ جان ڈالی جا سکے۔ اس کے علاوہ دوسری ضروریات کی فراہمی ہے (جیسے کہ مناسب تکنیک، تحقیق، رہنمائی اور کاروباری امداد وغیرہ)۔ منصوبہ بندی کی کوششوں میں مچھلی کے قدرتی وسائل کی حفاظت، بچاؤ اور اس کا مناسب استعمال شامل ہیں۔

یہ کوششیں علاقائی سطح پر اسی وقت بارآور ثابت ہو سکتی ہیں۔ جب منزل پر نظر رکھی جائے۔ حکومتی تبدیلیوں کے باوجود منصوبوں پر عملدرآمد ہوتا رہے۔ اور معاشی وسائل کی اضافی دستیابی کے نئے راستے سامنے آسکیں۔

تین اجناس:

بیورو ۶ نے طے کیا کہ مچھلی بانی کے لیے اس علاقہ میں تین اہم نسلوں کو ترقی دی جائے، ان تین نسلوں کی طے شدہ پیداوار حاصل کرنے کے لیے ایک راستے کا نقشہ تیار کیا گیا۔ نسلیں یہ ہیں۔

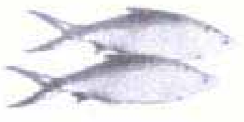

ا۔ نسل تلاپیہ Tilapia یا Get-Excel (یہ تلاپیہ کی ایسی نسل کا مخفف ہے جو کہ جنسی طور پر اچھی نسل میں سے ہے اور جس کے اندر صلاحیت دوسری نسلوں کے مقابلے میں بہتر ہے اور غربت ختم کرنے اور دیہی ترقی کے منصوبوں میں استعمال ہو سکتی ہے)

۲۔ سمندری گھاس (Kappaphycus Sp اور Gracilaria Sp)

۳۔ ملک فش (Chanos chanos)

گھر کے پچھلے حصہ میں مچھلی بانی کے منصوبوں کے ذریعے مچھلی کے بچے پیدا کیے گئے اور انہیں ان تین نسلوں کی پیداوار کے لیے مختلف علاقوں میں پالا گیا۔ تاکہ بچہ و چھوٹی مچھلی اور تالاب سے پیداوار کو زیادہ علاقوں تک پھیلایا جا سکے۔ یہ ایک ہیکٹر کے ایک چوتھائی حصہ پر مشتمل نمائشی منصوبے تھے۔ جہاں بچے اور تکنیکی سہولیات بیورو نے مہیا کی۔ بیورو کی اپنے تکنیکی سہولیات کے مراکز سے معیاری مادیاں اور بچے پیدا کیے۔ اور انہیں مچھلی کے تالاب مالکان کو مہیا کیا۔ اور اپنے دوسرے پروگرام میں ان بچوں کو جھیلوں، دریاؤں، سمندری جھیلوں وغیرہ میں بھی چھوڑا۔ تاکہ ختم ہوتے ہوئے وسائل کو باقاعدہ طور پر بہتر بنایا جا سکے۔

لوگوں تک رسائی:

مغربی وسیاس میں مقامی حکومت کے پاس ۲۰۷ مچھلی کے توسیع افسران موجود ہیں۔ وہ بیورو ۶ کے ساتھ مل کر اس مچھلی کے پروگرام، منصوبوں اور کاروائیوں کو اپنے بلدیاتی علاقوں میں چلا رہے ہیں۔ وہ اس نئے تنظیم یافتہ بیورو کے لوگوں کو افرادی قوت بھی مہیا کرتے ہیں۔ اور اپنے علاقہ کے لوگوں کو تکنیکی سہولیات بھی مہیا کرتے ہیں۔ بیورو اب آگے بڑھ کر مچھلی کھانے اور مچھلی سے محبت کرنے والے لوگوں کے مفادات کا بھی تحفظ کرنا چاہتی ہے۔

اکلن کے قصبے باٹن میں مچھلی کا توسیع افسر ماہی گیروں
کو سمندری گھاس کی کاشت کے بارے میں بتا رہا ہے۔

مصنف: Jance N Tronco علاقہ ۶ میں تکنیکی افسر ہیں ان کا ای میل ایڈرس ہے (Streamfar-phil@skyinet.net)

خلیج سپین میں روزگار کے اقدامات

ایف. ار. ایم. پی. اور ماہی گیری تنظیم:

سپین خلیج ایک منتخب جگہ ہے بیورو کے منصوبہ برائے مچھلی و آبی وسائل کی منصوبہ بندی کے لئے جو مغربی وسیاس (علاقہ ۶) میں واقع ہے۔ یہ جزیرہ پینی کے شمالی علاقہ میں ایک چھوٹی سی خلیج ہے۔ صوبہ الکان میں بٹین کی شہری حکومت اور صوبہ کیز میں سپین خلیج اور ایوسیان کی شہری حکومتیں خلیج سپین میں ختم ہوتے ہوئے وسائل کے بچاو اور نظم وضبط کی ذمہ دار ہیں۔

فلپائن کی ایک غیر سرکاری تنظیم (Phil DHRRA) اور منصوبہ کی انتظامیہ نے ایک معاہدہ کیا تھا کہ وہ سپین خلیج کے ارد گرد کے ۱۵ دیہات میں مقامی آبادی کو ایک سال تک منظم کرے۔ اس معاہدے کے تحت ہر گاوں سے ایک اور کل ۱۵ ماہی گیر تنظیمیں بنائی گئی اور انہیں مضبوط کیا گیا۔ کہ وہ خلیج سپین میں مچھلی پکڑنے کے دباو کو کم کرنے کے لیے دیگر روزگاری کاموں کا آغاز کریں۔ اس مقصد کے لیے رقم اکٹھی کرنے کی مہم شروع کی گئی۔ اور ذاتی بچتوں کو اکٹھا کرنا متعارف کروایا گیا اور اس پر ضرور دیا گیا۔ اسکے علاوہ لوگوں کو تربیت دی گئی کہ قیمتیں کیسے مقرر کی جاتی ہیں۔ کاروباری کھاتوں کا حساب کتاب رکھنا اور تیظیم چلانا بھی سکھایا گیا۔

روزگار منصوبہ کے طور کیکڑا پروری (MudCrabCulture):

غیر سرکاری تنظیم (PhilDHRRA) نے ماہی گیر تنظیموں کے ساتھ مل کر مختلف جگہوں پر روزگار کے کئی مواقع کی نشاندہی کی۔ منصوبہ کی انتظامیہ نے ایک سالہ معاہدہ ختم ہونے کے بعد اور دوسرے سال کا معاہدہ کرنے سے پہلے ان مواقع کو آگے بڑھانے کا فیصلہ کیا۔ ان میں سے ایک کیکڑا پالنے اور اسے موٹا کرنے کا منصوبہ (کیکڑا منصوبہ) تھا SEAFDE ایک ادارہ ہے جو کہ جنوب مشرقی ایشیاء میں مچھلیوں کی ترقی کا مرکز ہے۔ اس نے شہر کے نزدیکی ماہی گیروں کے لیے تیمر کے درختوں کے علاقوں میں با آسانی پلنے والے کیکڑے کی تکنیک کو پروان چڑھایا۔ وسائل کا شراکتی بنیاد پر استعمال کا مطالعہ جو کہ منصوبہ نے اپنے آغاز میں کروایا تھا۔ کے مطابق کئی علاقوں میں حالات اس روزگار کی حمایت کرتے ہیں۔ کیونکہ اس علاقہ میں تیمر کے درخت موجود ہیں اور کچھ لوگ کیکڑا پکڑنے کا کام بھی کر رہے ہیں۔

علاقہ ۶ میں منصوبہ کے اضافی امدنی کے شعبہ نے بیورو کے مچھلی کی توسیع، تربیت و ابلاغ کے شعبہ کے تحت تیمر کے درختوں کے علاقہ میں کیکڑا پالنے کے منصوبہ کا مطالعہ کیا۔ جس میں اس کی تکنیک اور کاروباری امکان کو جانچا گیا۔ تا کہ اسے لوگوں کی تنظیموں کے لیے اضافی آمدنی کے طور پر اپنایا جا سکے۔ اس کے لیے ہم نے خرید وفروخت کے مراکز کا مطالعہ کیا۔ رسد میں کمی طلب میں زیادتی کو دیکھا تو معلوم ہوا کہ دوسری اجناس کی نسبت اسکی قیمت زیادہ کیوں ہے۔ ان تمام باتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ کیکڑا پالنے کا کام ایک اچھا روزگار ثابت ہو سکتا ہے۔ جو معاشی طور پر ماہی گیروں کے لیے سہارا فراہم کر سکتا ہے۔

جگہ کے انتخاب اور تکنیک کا جائزہ:

تعلقہ بالیو، سپین صوبہ کیپز کے علاقے میں جو پہلی تنظیم کا انتخاب کیا گیا، وہ باگ کالانگ ماناگت سابالیو تھی، کیونکہ ان لوگوں کی اکثریت کیکڑا پکڑنے والوں پر مشتمل تھی۔ لوگوں کی مرضی معلوم کرنے کے لیے کئی ملاقاتیں کی گئی اور ایک جلسہ بھی کیا گیا۔ منصوبہ کا طریقہ کار تکنیک کی تفصیلات، بیورو اور تنظیم کے درمیان ممکنہ تعاون کے بارے میں بتایا گیا۔ بیورو اور منصوبہ نے پین (کیکڑے پالنے کا پنجرہ) بنانے کا تمام سامان (مثلاً بانس، جال اور رسیاں) ابتدائی کیکڑے کے بچے (۲۰۰۰) اور ترازو مہیا کئے۔ تکنیک کے بارے میں تین دن تک تربیت مہیا کی گئی۔ لوگوں کی تنظیم کی ذمہ داری میں پین بنانا، خوراک دینا اور روزمرہ کے معمولات شامل تھے۔ ممکنہ جگہ کو SEAFDEC معیار کے مطابق خوب جانچا گیا تھا۔

کیکڑا پالنے کے منصوبہ کا نفاذ:

جگہ کی مناسبت، لوگوں کے فائدہ اور منصوبہ دفتر کے کاروباری شعبہ کی منظوری سے کیکڑا پالنے کا یہ منصوبہ جون ۲۰۰۳ میں شروع ہوا۔ اور جون ۲۰۰۴ تک لوگوں کی تنظیموں کی مدد سے چلتا رہا۔ تنظیمیں یہ تھی:

(۱) تعلقہ بالیو، سپن صوبہ کیپز کے علاقہ میں (NAMABIL) نام بل۔

(۲) تعلقہ ناپتی، بانُن صوبہ اکلن کے علاقہ میں (NMPC) نمپک۔

(۳) تعلقہ کامنسی بانُن صوبہ اکلن کے علاقہ میں (CSF-MPC) سف مپک۔

(۴) تعلقہ کابوگو، ایوسیان صوبہ کیپز کے علاقہ میں (CSFA) سیفا۔

(۵) تعلقہ مانگ، سپن اور کیپز کے علاقہ میں (MFO) مفو۔

(۶) تعلقہ سونی سپن صوبہ کیپز کے علاقہ میں (LSFA) سفا۔

تربیت:

تربیت نہ صرف زبانی درس بلکہ عملی طور پر کیکڑے کے پین بنانے کے کام پر مشتمل تھی۔ اس درس کے دوران تیمر کے درختوں کے ماحول، کیکڑے کی زندگی اور پالنے کے طریقے، دیکھ بھال کرنے والی ٹولیاں بنانے اور متعلقہ فارم پُر کرنے اور روزمرہ کے امور کی انجام دہی کے بارے میں بتایا گیا۔ جو ٹولیاں بنائی گئی، ان کے ذمے مالی امور اور نظم وضبط، خوراک دینا، دیکھ بھال کرنا بازار میں بیچنا اور کھاتہ داری شامل تھا۔ ارکان کو سات گروہوں میں بھی تقسیم کیا گیا۔ تا کہ روزمرہ کے کاموں کی انجام دہی ہو سکے۔ مالی امور اور نظم وضبط قائم کرنے والے گروہ کو کھاتہ داری میں حساب کتاب پر تربیت دی گئی۔ مشاہدہ ہوا کہ NMPC تنظیم کی خواتین نے پین بنانے کی کاروائی میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ اور اس کام کو تین دنوں میں ختم کرلیا۔

تین دن کی تربیت کے دوران خواتین
پین بنانے میں پرجوش حصہ لے رہی ہیں۔

مفادات اور مشکلات:

منصوبہ انتظامیہ نے کوشش کی کہ لوگوں کی تنظیموں کی صلاحیت میں اضافہ ہو، اور وہ لوگوں کی زندگیوں میں بہتری لانے کے لیے وسائل کے استعمال کے ذریعے روزگار کی کاموں میں نظم وضبط لاسکیں تا کہ وہ ہمیشہ دستیاب رہیں۔ لوگوں کے ساتھ مسلسل ملاقاتیں کی گئی تا کہ ان کے مسائل کو سمجھا جاسکے۔ ان کا حل ڈھونڈا جاسکے، اور پین کی دیکھ بھال اور اُس میں خوراک ڈالی جاسکے۔ اس کے بعد لوگوں کو تربیت دی گی۔ جس میں خرچ اور امدنی کا حساب کتاب رکھنا اور منافع کے دوسرے عشاریوں کو سمجھنا تھا۔ تا کہ لوگوں کی یہ تنظیمیں فصل نکالنے سے پہلے ہی منافع کا اندازہ لگا سکیں۔ اور انہیں زندہ جانوروں کی تعداد، اوسط جسمانی وزن، بازار میں قیمت اور لاگت کا اندازہ ہو سکے، کیونکہ یہ چیزیں منافع پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ اس تمام امداد کے باوجود بہت سارے گروہوں میں پہلے سے اندازہ لگایا گیا منافع حاصل نہ ہوسکا جس کی وجہ وہ مسائل تھے جن کا پہلے سے اندازہ نہ تھا۔ ان میں چوہے کا جال کاٹنا جس سے کیکڑے بھاگ گئے۔ خوراک کی کمی اور لوگوں کی عدم شمولیت وغیرہ شامل تھے۔

ایک گروہ کے طور پر ایک روزگار کو چلانے کے لیے کیکڑا پالنے کے منصوبہ کے فائدے اور مشکلات نے ایک بہت قیمتی تجربہ اور سبق دیا۔ اس سے مسائل سامنے اُنے پر انکے اتحاد اور تعاون کا اندازہ ہوا۔ اس سے دوسرے مواقع بھی ملے جسے کہ SEAFDEC کے کیکڑا پالنے کے ایک سائنسی منصوبہ کا دوسرے سال کے لیے بیورو اور NMPC کے ساتھ معاہدہ ہونا وغیرہ شامل ہیں۔ لوگوں کی ایک تنظیم سفو (CSIFA) اب کیکڑے کو موٹا کرنے کا کام کررہی ہے، کیونکہ اس میں جلد منافع حاصل ہوتا ہے۔ جبکہ کیکڑا پالنے میں ۴ مہینے لگتے ہیں۔ اندازہ ہے کہ دوسری تنظیمیں بھی پہلے سال کے تجربہ کا استعمال کرتے ہوے ایسا ہی کریں گی۔

مصنف ٹی۔ جے۔ سان، ڈیگو علاقہ میں ایک تکنیکی افسر ہے اس کا ای میل اڈریس (frmp6@skyinet.net) ہے۔ اور ویب سائٹ (www.frmp.org)

معلومات تک آسان رسائی میں دیہی معلوماتی مرکز کا کردار

ماہی گیروں میں غربت میں کمی اور بلدیات کے ساحلی پانیوں میں مچھلی وسائل کے ختم ہونے کے رجحان کو بدلنے کے لیے مچھلی وسائل کے نظم وضبط کا منصوبہ ۱۹۹۸ میں شروع ہوا۔ شعبہ زراعت اس کو چلانے کا ذمہ دار ہے۔ جبکہ بیورو برائے مچھلی وآبی وسائل (Bureau) اور مقامی حکومت کا شعبہ اس پر عمل درامد کرنے والے بازو ہیں۔ منصوبہ نے اس پر عمل درآمد کے لیے ساحلی علاقوں پر نظم وضبط (CRM) والی ترکیب اپنائی۔ تعلیم عامہ جو کہ سی آر ایم میں ایک آلہ ہے۔ اسکو منصوبہ میں بہت اہمیت دی گئی۔ جس میں معلومات، تعلیم اور مواصلات (آئی ای سی) کا شعبہ بیورو کے علاقائی دفتر کی بہت مدد کرتا رہا ہے۔ بیورو کے شعبہ مواصلات، معلومات وتعلیم نے گاوں کے معلوماتی مرکز کا تصور دیا۔ جس کو منصوبہ کی انتظامیہ نے عملی جامعہ پہنایا، تا کہ معلومات میں رسائی، تعلیم اور مواصلات کی سہولیات مہیا ہو سکیں۔

دیہی معلوماتی مرکز کیا ہے؟

دیہی معلوماتی مرکز (مرکز) گاوں میں مواصلات کا ایک مقام ہے۔ جہاں سے ماہی گیر برادری کو معلومات مہیا کی جاتی ہیں۔ ان میں حوالہ جاتی مواد، تکنیکی اطلاعات، وسائل کے بحالی وبچاؤ کے کتابچے اور اس کے علاوہ وہ تمام معلوماتی مواد جو تمام لوگوں کے لیے تعلیم فراہم کر سکے۔ مرکز، وسائل کے معتدل استعمال پر سیمنار اور اشیاء کے معیار کی سمجھ بوجھ و اہمیت اور روزگار کی تربیت کے بارے میں بھی خدمات فراہم کرتا ہے۔ مرکز وہ جگہ فراہم کرتا ہے۔ جہاں پر ماہرین، ماہی گیر، خواتین، جوان اور دوسرے لوگ مل بیٹھ کر تبادلہ خیالات کر سکتے ہیں۔

کامنسی گاؤں کی جگہ جہاں دیہی تعلیمی مرکز قائم ہے۔

عملی منصوبہ:

مرکز گاوں کے ایک ایسے مکان میں واقع ہے۔ جہاں پر ایک مطالعاتی کمرہ ہے۔ جس میں کتابوں کی الماریاں ہیں۔ میز، کرسیاں اور ایک چھوٹا سا درس و تربیت کا کمرہ ہے۔ منصوبہ اس مرکز کے لیے کتب و دوسرا معلوماتی مواد جمع کرتا ہے، یا مستفید ہونے والے لوگوں سے چندہ یا عطیات کے لیے درخواست کرتا ہے۔ اس مرکز میں چارٹ اور دوسرا تدریسی مواد جیسے کہ ٹیپ اور کمپیوٹر کے ڈسکس وغیرہ بھی مہیا کی گئی ہیں۔ نظری وبصری سہولت کے لیے بہت زور و شور سے عطیات جمع کئے جا رہے ہیں۔ تا کہ اس مرکز کو اس قابل بنایا جا سکے، جہاں بچوں کے لیے باقاعدگی سے شو کا اہتمام ہو تا کہ انکے اندر شعور بیدار ہو۔ وسائل کی بحالی وبچاؤ کا رجحان اور قدریں ان کے اندر اُجاگر ہو سکی۔ ایسے شو سے ماہی گیروں کو بھی اگاہ کیا جا سکتا ہے۔ تا کہ وہ وسائل کا معتدل استعمال کریں۔ اسکے علاوہ دوسرے موضوعات جیسے کہ روزگار، آبادی اور غذائی ضروریات کے متعلق بھی اگاہی دی جا سکتی ہے۔

گاوں سے ایک ذمہ دار شخص کو اس مرکز کا منتظم بنایا گیا۔ جو کتابوں کے لین دین اور رکھوالی کا فریضہ سرانجام دے سکے۔ مقامی آبادی کی حوصلہ افزائی کی گئی تا کہ وہ مرکز کے معاملات ومنصوبہ بندی میں پر جوش رہیں۔ جبکہ مقامی حکومت منصوبے کے انتظامیہ اور بیورو برائے مچھلی وآبی وسائل نے مواد جمع کرنے میں بہت مدد کی اس بات پر توجہ دی گی کہ معلوماتی مواد حالیہ اور نئے ہوں۔ مقامی حکومت علاقائی مسائل کے متعلق مواد بھیجتی ہے۔ جبکہ باقی دو ادارے مرکزی حکومت کے دوسرے اداروں کے تعاون سے اپنی متعلقہ معلومات بہم پہنچاتے ہیں۔

جگہ کے انتخاب کا معیار:

سی۔ار۔ایم کے قوانین کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ حد درجہ اہم ہے، کہ مرکز کے بارے میں دلچسپی، گاؤں کے لوگوں کی طرف سے ہونی چاہیے۔ ایک جگہ کا انتخاب کیا گیا ہے۔ اور اُس کے لیے کچھ معیار بھی مقرر کیا گیا تھا۔ جو یہ ہے۔

☆ مقامی حکومت اور مچھلی محکمہ کے لوگوں کی مستقل امداد اس علاقہ کی ترقی کے لیے بہت ضروری ہے۔

☆ اس مرکز کے قیام کے لیے گاؤں کے بااثر لوگوں کی دلچسپی اور حقیقی خواہش بھی بہت ضروری ہے۔

☆ علاقہ میں ایک منظم گروہ کی موجودگی اور آسانی کے ساتھ لوگوں کو جمع کرنے کے سہولت بھی ایک اضافی خوبی کے طور پر دیکھی گئی۔ جو کہ منصوبہ کے اطلاعاتی افعال اور دوسرے کاموں میں مفید ثابت ہوسکتی ہیں۔

مرکز کے قیام سے متعلقہ مصروفیات:

پہلے مرکز کا قیام سپن کے ایک گاؤں ممو کیو، باٹن، صوبہ اکلن میں عمل میں آیا۔ تین اور مراکز بھی قائم کیے گئے ہیں۔ ان میں ایک گاؤں ناپتی، باٹن، صوبہ اکلن اور دوسرا گاؤں باسرنگ اور تیسرا گاؤں کالوگو، ابوسان، صوبہ کیپز میں قائم کیے گیے۔ سب سے آخر میں سٹریم فلپائن کے تعاون سے گاؤں کیمنس بائن، صوبہ اکلن میں ستمبر ۲۰۰۳ میں مرکز قائم ہوا۔ اس پروگرام میں گاؤں کیپٹن کی طرف سے ایک افتتاحی تقریر تھی۔ بیورو کے شعبہ اطلاعات کے سربراہ کی طرف سے مراکز کے موضوع پر ایک پیشکش تھی۔ اس کے علاوہ مقامی حکومت اور گاؤں کی انتظامیہ کو کتابوں اور دوسرے مواد کی حوالگی اور فیتہ کاٹنے کی تقریب شامل تھی۔ ایک فلم فائنڈنگ نیمو دیکھنے کے لیے سکول کے بچوں اور اُن کے اساتذہ کو مدعو کیا گیا۔ اور وہ شامل ہوئے۔ بیورو کے ایک افسر نے وہیل جس کا نام لارکن تھا، کے متعلق ایک کہانی سُنائی۔ پرائمری جماعت کے ایک بچے نے کہانی سُنائی۔ اسکے علاوہ بارہویں جماعت کے طلباء میں پوسٹر بنانے کا مقابلہ بھی ہوا۔ ہر کاروائی کے بعد مقابلہ کے سربراہ کے طرف سے بچوں سے پوچھا گیا، کہ انہوں نے اس عمل سے کیا سبق سیکھا۔

کامنسی میں سکول کے بچے لارکن کی کہانی غور سے سن رہے ہیں۔

پرائمری سکول کے بچے ماحول سے متعلق لکھی کہانیاں پڑھ رہے ہیں

آئندہ لائحہ عمل:

یہ ظاہر ہوتا ہے، کہ سپن خلیج میں یہ مراکز ساحلی علاقوں کے وسائل سے متعلق معلامات کا اہم ذریعہ ہونگے۔ مچھیرے اپنے روزمرہ کے کاموں کے دوران مشائدات جمع کرینگے۔ جن کا تبادلہ خیال کرنے کے بعد وہ سپن خلیج کے علاقہ کی متعدل ترقی کے لیے اپنی قیمتی آرا دے سکیں گے۔ دیہی حکومتیں اپنے سالانہ پروگرام سے ان مراکز کو چلانے کے لیے حصہ دیں گی۔ ان مراکز سے تجربہ حاصل کرنے کے بعد اور غلطیوں کو دور کرنے کے بعد سپن خلیج کے دوسرے علاقوں میں یہ مراکز قائم کیے جائینگے۔ امید ہے، کہ یہ مقامی ماہی گیروں کی زندگیوں میں کوئی بہتری لاسکیں گے۔

Elizabeth M Gonzales فلپائین میں سٹریم کی مواصلاتی ہب مینیجر ہیں۔ ان کا ای میل اڈریس ہے۔

<streambfar-phil@skyinet.net>

فلپائن کا ماہی گیری کے لیے معلوماتی نظام

تعارف:

بیورو برائے مچھلی و آبی وسائل (بیورو) نے مچھلی و سائل کے نظم وضبط کا منصوبہ (منصوبہ) کے ذریعے فلپائن کا ماہی گیری کے لیے معلوماتی نظام کا قیام عمل میں لایا۔ معلوماتی نظام کو موجودہ بیورو کے مرکز برائے ماہی اطلاعات کی تنظیم (مرکز) کے اندر قائم کیا گیا ہے۔ اس معلوماتی نظام کا مقصد مچھلی سے متعلقہ، صحیح اور قابل بھروسہ معلومات کا حصول اسکی جانچ اور بروقت ترسیل ہے۔ تا کہ ماہی گیری سے متعلق موثر اور قابل عمل منصوبہ بندی اور لائحہ عمل تیار کیا جاسکے اور اس پر عمل کیا جاسکے۔

فلپائن کا یہ ماہی گیری کے لیے معلوماتی نظام کیا ہے:

اس معلوماتی نظام کا سب سے بڑا مقصد ماہی گیری سے متعلق معلومات کا مختلف ذرائع سے حصول اور اسے قومی رپورٹ میں شامل کرنا ہے۔ تا کہ فلپائن میں ماہی گیری کا انتظام چلانے میں مدد مل سکے۔ جیسے کہ وسائل کا معتدل استعمال کرتے ہوئے ساحل کے قریبی اور گہرے سمندر میں ماہی گیری اور ماہی بانی کا انتظام وغیرہ شامل ہیں۔ معلوماتی نظام اس وقت ۹ مختلف درجہ بندیوں میں بٹا ہوا ہے، جو مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ پہلے گروہ میں وہ معلومات شامل ہیں جسے پکڑ اور کوشش کا نام دیا جاتا ہے۔ اس میں مختلف جیٹیوں پر مچھلی کی آمد سے متعلق معلومات، ماہی گیری سے متعلق کشتیوں کی معلومات، پیداواری جائزے اور پکڑ اور کوشش کے بارے میں رپورٹ کی تیاری شامل ہیں۔

۲۔ دوسرے گروہ میں نقشوں سے متعلق معلومات ہیں۔ جو کہ کمپیوٹر کی مدد سے مختلف ارضیائی نقشوں کو ملاتے سے حاصل کی جاتی ہیں۔ جنکی مدد سے علاقائی معلومات کا تجزیہ کیا جاتا ہے۔ اس گروہ میں وہ معلومات شامل ہوتی ہیں جو کسی خلیج کے مقام اور طبعی حالت کے بارے میں ہوتی ہیں۔

۳۔ تیسرے گروہ میں ماہی گیروں کے بارے میں معلومات شامل ہوتی ہیں، کہ وہ کس خاندان اور علاقہ سے تعلق رکھتے ہیں۔

۴۔ چوتھے گروہ میں وہ معلومات ہوتی ہیں، جو کہ ماہی گیروں، ان کی کشتیوں اور جالوں وغیرہ کے استعمال کا اجازت نامہ جاری کرنے کے بارے میں ہوتی ہیں۔

۵۔ وسائل اور ماحول کے جائزے سے متعلق معلومات۔

۶۔ معاشی و معاشرتی نظام سے متعلق معلومات، یہ معلومات تحقیقی ادارے فلپائن کی مختلف خلیجوں کے بارے میں جمع کرتے ہیں۔

۷۔ نمبر ۵ اور ۶ کے دونوں گروہ کی معلومات استعمال کرتے ہوئے ہر منصوبہ کے علاقہ میں ساحلی علاقوں کے وسائل کے انتظام کی منصوبہ بندی کی جاتی ہے۔ منصوبہ ختم ہونے کے بعد ان معلومات کی مدد سے مچھلی و سائل کے نظم وضبط کے اقدامات اور اُن پر ترقی کی رفتار کا جائزہ بھی لیا جاسکتا ہے۔

۸۔ اس میں اقتباسات شامل ہیں۔ جو فلپائن میں ماہی گیری سے متعلق تحقیق میں بہت مدد فراہم کرتے ہیں۔

۹۔ مختلف علاقوں سے حاصل کیے گئے معلومات کا اجتماع اور نظم وضبط وغیرہ شامل ہیں۔

ان کے علاوہ حال ہی میں مرکز میں بنائے گئے ۵ نئے گروہ بھی شامل کیے ہیں۔ جو کہ بیورو کے اس معلوماتی نظام کی صلاحیت کو بڑھائینگے۔ تا کہ بیورو فلپائن کے ای کامرس (برقی تجارت) کا قانون اور فشریز کوڈ کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنے گاہکوں کی بہتر خدمت کرسکے۔ یہ نئے گروہ معلومات کو نقشوں، تجارتی ماہی گیری، برامدی اجناس اور وسائل کی حالت سے حاصل کرنے کے بعد اس کا تجزیہ کرنے سے رپورٹ بنانے کا تیز رفتار ذریعہ بنیں گے۔ نئے گروہ یہ ہیں:

۱۔ تجارتی ماہی گیری کے اجازت ناموں سے متعلق معلومات۔

۲۔ ساحلی علاقوں کے ماحول کے تجزیہ کی معلومات۔

۳۔ مچھلیوں کی برامد اور معیار قائم کرنے سے متعلق معلومات۔

۴۔ چھپے ہوئے مواد کا نظم وضبط۔

۵۔ نقشوں کے بارے معلومات کا نظم وضبط۔

اس معلوماتی نظام کے لیے اطلاعات کئی ذرائع سے ملک بھر سے لی جاتی ہیں اور مقامی بلدیہ کے ماہی گیری کے شعبہ سے بلدیاتی معلومات لی جاتی ہیں۔ پھر اسے علاقائی معلومات کے ساتھ ملایا جاتا ہے۔ اور اسے قومی معلومات کے ساتھ ملا کر پیش کیا جاتا ہے۔ تا کہ دوسرے دفتروں میں کسی کو مچھلی سے متعلق معلومات کی ضرورت ہو، تو وہ استفادہ کر سکے۔

معلوماتی نظام کی ساحلی علاقوں میں ترقی:

آغاز میں یہ نظام منصوبہ کی ۱۰۰ منتخب جگہوں پر جو کہ ۱۸ مختلف خلیجوں میں واقع ہیں، شروع کیا گیا۔ علاقہ نمبر ۶ میں منصوبہ سپن خلیج میں جاری ہے، جو کہ ۳ بلدیاتی علاقوں باٹن، لیوسیان اور سپن ہیں۔ جو صوبہ اکلان کیپز میں واقع ہیں۔ اس معلوماتی نظام کے چلانے والوں کو معلومات کے نظم وضبط کی تربیت کے ایک سلسلہ سے گزارا گیا۔ جس میں چلانے کے نظام کی دیکھ بھال اور انتظام وغیرہ شامل تھے۔ تا کہ معلومات مستقل، نئی اور قابل یقین ہوں۔ جو ماہی گیری کے وسائل کی ترقی کے کوششوں میں مدد دے سکیں۔ اس کے بعد اس نظام کو مقامی علاقوں میں نافذ کیا گیا۔ جسکے لیے کمپیوٹر، کمپیوٹر پروگرام اور چلانے کی تربیت دی گئی۔ تا کہ موثر طور پر نظام کا استعمال اور انتظام ہو سکے۔ مقامی بلدیہ کے ماہی گیری کے انتظام کے شعبہ کی حوصلہ افزائی کی گئی کہ وہ معلوماتی ذخیرہ میں اضافہ کریں، اور اس کے استعمال میں مہارت حاصل کریں۔ اور اس معلوماتی نظام کو بلدیاتی حد تک نافذ کرنے میں ماہر ہو جائیں۔

بیورو کے افسران اور عملہ جغرافیائی اطلاعاتی (GIS)
نظام سے متعلق تربیت لے رہا ہے۔

معلوماتی نظام کے نفاذ کی حیثیت:

اس نظام کے نفاذ کے دوران کئی ضروری تبدیلیاں کی گئی، تا کہ نظام میں کوئی چھوٹی موٹی کمی ہو تو دور ہو سکے اور وہ استعمال کنندگان اور معلومات کے ساتھ مطابقت حاصل کر لے۔ اس سے معلوماتی ذخیرہ کے ڈھانچے میں بھی مضبوطی آئی۔ اور وہ مختلف قسم کی معلومات کو جمع کرنے میں زیادہ فعال ہوا۔
اس وقت ماہی گیروں سے متعلق معلومات کو مقامی ساحلی بلدیہ اور لوگوں کی تنظیموں کے تعاون سے حاصل کیا جا رہا ہے۔ یہ ابتدائی معلومات ہیں۔ جسے ماہی گیروں کے معلوماتی ذخیرہ میں جمع کیا گیا۔ وسائل اور معاشی و معاشرتی حالت کے بارے میں خام معلومات، جو گیارہ (۱۱) خلیجوں میں سے حاصل کی گئی تھی۔ جس میں سپن خلیج بھی شامل تھی۔ اسکو بھی اس معلوماتی ذخیرہ میں شامل کیا گیا۔ کوشش کی جا رہی ہے، کہ یہ نظام بیورو کی مدد سے مکمل طور پر ۲۰۰۵ کے اختتام سے پہلے نافذ اور چالو ہو جائے۔ معلومات، تعلیم اور مواصلات کے حصہ کے طور پر ایک قومی ویب کی تیاری اور انتظام کی تربیت دی گئی۔ جس کا مقصد اس نظام سے معلومات کی فراہمی تھا۔ تربیت کے دوران لوگوں نے اپنی ویب سائٹ بنائی۔ جس کا مقصد ان کے دفتر کی علاقائی طور پر نمائندگی تھا۔ تا کہ انٹرنیٹ سے ماہی گیری سے متعلقہ معلومات آسانی سے دستیاب ہو سکیں۔ جیسے ہی بیورو کا عملہ اور دوسرے لوگ مواصلاتی تکنیکوں سے واقف ہو گئے تو ملک بھر میں ان ویب سائٹ کی موجودگی مواصلات کا آسان ذریعہ ہوں گی۔ بیورو کی ویب سائٹ (www.bfar.da.gov.ph) کے ساتھ ساتھ کئی علاقائی ویب سائٹ بھی ہیں۔ جس میں علاقہ ۶ کی ویب سائٹ یہ ہے۔ (region6.bfar.da.gov.ph)

Agnes C Solis بیورو کیلئے علاقہ ۶ میں کام کرتی ہیں۔ <asolis@bfar.da.gov.ph> ان کا ای میل اڈریس ہے

شراکتی افعال میں منصوبہ بندی کا کردار

بیورو کا شعبہ برائے منصوبہ بندی، نگرانی و پڑتال:

کسی بھی منصوبہ کی کامیابی کو جانچنے کے تین پیمانے ہیں، جو کہ منصوبہ بندی، نگرانی و پڑتال کہلاتے ہیں۔ نگرانی کسی منصوبہ کی مقررہ اوقات میں تسلسل سے حاصل کی گئی معلومات انکا جائزہ اور نتائج کی انتظامیہ کو اطلاع کہلاتی ہے۔ نگرانی کسی شعبہ کے افعال و اعمال اور منصوبوں پر عملدرامد کی مرحلہ وار معلومات ہوتی ہے۔ جسے ایک رپورٹ کی شکل میں انتظامیہ کے حوالے کیا جاتا ہے، جبکہ جانچ پڑتال وہ عمل ہے، جس میں یہ دیکھا جاتا ہے کہ آیا منصوبہ اپنے مقاصد کو حاصل کر رہا ہے یا نہیں، نافذ کئے گئے نتائج کی مدد سے منصوبہ کی بقیہ مدت میں منصوبہ بندی اور عمل درامد میں بہتری لا کر اچھے نتائج حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

بیورو کے علاقہ ۲ میں منصوبہ بندی، نگرانی و جانچ پڑتال کا شعبہ (نگران) وہ مرکز ہے۔ جہاں بیورو کے مختلف شعبوں، منصوبوں، تکنیکی معلومات کے مراکز اور مختلف صوبائی دفتروں سے معلومات حاصل کی جاتی ہیں۔ انکی چھان بین کی جاتی ہے اور جمع کیا جاتا ہے۔ حاصل کی گئی معلومات کی مدد سے خدمات کو بہتر بنایا جا سکتا ہے اور معمولی رکاوٹوں کو بڑے مسائل بننے سے پہلے ہی حل کیا جا سکتا ہے۔

مسٹر روبرٹو ایسی نوزا، جو کہ شعبہ نگران کے سربراہ ہیں، کا خیال ہے کہ معین مقاصد کو اچھے طریقے سے حاصل کیا جا سکتا ہے اگر منصوبہ بندی ٹھوس طریقہ سے کی گئی ہو وہ اس بات پر بھی زور دیتے ہیں، کہ ماہی گیروں کو با اختیار بنانے کے لیے ضروری ہے کہ متعلقہ لوگوں کے مشورے اور رہنمائی سے منصوبہ بندہ کی جائے اور ان کاروائیوں پر عمل کیا جائے جس کی نشاندہی ماہی گیر کریں۔

مسٹر اسپیوزا مُحکمہ مچھلی کے توسیع افسران کے ساتھ لائحہ عمل کے بارے میں بحث کر رہے ہیں یہ بیورو اور مقامی حکومت کے نمائندوں کیلئے منصوبہ بندی کی ایک ورکشاپ کا منظر ہے۔

شعبہ نگران کی کاروائیاں:

شعبہ نگران کے باقاعدہ کاموں میں منصوبہ بندی کے لیے اجلاس صوبائی سمت اور مچھلی سے متعلق مختلف منصوبوں کی نگرانی و جانچ پڑتال شامل ہیں۔ یہ وہ مواقع ہوتے ہیں جب مختلف حصہ دار لوگ نتائج کے اوپر بحث کرتے ہیں۔ مسائل کی نشان دہی کرتے ہیں جو منصوبوں پر عمل درامد میں رکاوٹ بن رہے ہوتے ہیں۔ اور مختلف لوگوں سے مشاورت حاصل کرتے ہیں۔ جن میں مقامی حکومت کے نمائندے، مچھلی محکمہ کے صوبائی رابطہ افسران، نگران افسران و زرعی ماہرین بھی شامل ہوتے ہیں۔ مسٹر ایسی پینوزا ایسے اجلاس میں اکثر اس بات پر زور دیتے ہیں کہ تجویز مشترک ہو اور ان کی طرف سے آنی چاہئے جو منصوبوں پر عمل درامد کرتے ہیں۔ نہ کہ سرکاری طریقہ کار کے مطابق فرد واحد کا حکم کہ کون سا منصوبہ زیادہ مفید ہے۔ کیونکہ شریک لوگ بہتر جانتے ہیں کہ انکے علاقہ میں کون سا منصوبہ زیادہ مفید ہے سکتا ہے۔ مثال کے طور پر صوبہ رنغیق کے پینی جزیرہ کے لوگ بہتر بتا سکتے ہیں کہ ان کے لیے سمندری گھاس کی

کاشت زیادہ مفید ہے یا ملک مچھلی کے بچے پکڑنے کے آلات۔

منصوبہ بندی اور سبق کے حصول میں مشکلات:

منصوبہ بندی کوئی پارک میں چہل قدمی نہیں ہے۔ ٹھوس منصوبہ بندی سے بنائے گئے منصوبے بھی ناکام ہو سکتے ہیں اگر اچانک نئی صورتحال سامنے آجائے جیسا کہ بجٹ میں کٹوتی، مقامی حکومت کی طرف سے عدم تعاون، یا مقامی حکومت کی منصوبہ کے بارے میں نئی ترجیحات، مثلاً اس بات پر زور کہ صرف وہی منصوبے چلیں گے جن میں بڑے بڑے تعمیری ڈھانچے ہونگے، حکومت کی طرف سے پیدا کی گئی یہ مشکلات جیسے کہ رقوم میں کٹوتی وغیرہ، منصوبہ کی بالائی انتظامیہ کو مجبور کرتی ہے کہ وہ ائندہ سال کے لئے کاروائیوں کی دوبارہ منصوبہ بندی کریں۔ اس سال کی کاروائیوں جیسا کہ تربیتی پروگرام اور نگرانی کے افعال وغیرہ میں آنے والی مشکلات اسکے علاوہ ہوتی ہیں۔

تاہم ایسی مشکلات سے یہ سبق سیکھا جا سکتا ہے، کہ بہتری کے لئے کیا اقدامات کئے جا سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر صوبہ اکلان میں ایک جلسہ کے دوران ایک صوبائی ماہر زراعت نے یہ شکایت کی، اُسے معلوم ہی نہ تھا کہ اس صوبہ میں مچھلی کے متعلق کئی منصوبے روبہ عمل ہیں۔ اسکے جواب میں مسٹر ایلی نوزا نے یہ تجویز کیا کہ ائندہ معلومات گورنر کو بھیجنے کے ساتھ اس کے ایک کاپی متعلقہ صوبائی زرعی ماہر کو بھی بھیجی جائے گی۔ ایک دوسرے موقع پر ایسے ہی مسائل باہمی تعاون کے موضوع پر صوبہ گومرس کے صوبائی و مقامی مچھلی توسیع افسران کے درمیان پیدا ہوئے جہاں پر ایک گروہ دوسرے گروہ کے منصوبوں کے بارے میں کچھ علم نہ رکھتا تھا۔ مستقبل میں ایسی غلط فہمیوں اور کاروائیوں کے تکرار سے بچنے کے لیے انہیں یہ مشورہ دیا گیا کہ ائندہ تمام منصوبوں کی تفصیلات لازماً صوبائی محکمہ زراعت کے پاس ہونگی۔

بیورو کی اسٹنٹ ڈائریکٹر کھلی کچہری میں مقامی حکومت کے نمائندوں کے سوالوں کے جواب دے رہی ہیں۔ کھلی کچہریاں معاملات کے سلجھاؤ میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

ایسا ہی ایک مسئلہ شعبہ منصوبہ بندی کو پیش آیا، جب کئی صوبوں سے کارکردگی رپورٹ اور دوسری ضروری دستاویزات شعبہ کو بروقت نہیں بھیجی گئی جس کے وجہ سے بے ایم اے فشریز پراجیکٹ کے توسیع افسران کو معاوضہ دینے میں تاخیر ہوئی۔ ایک حالیہ اجلاس میں مسٹر ایلی نوزا نے اس موضوع کے بارے میں مسٹر ال مونیڈا جو کہ مچھلی منصوبہ کے صوبائی رابطہ افسر ہیں، سے معلوم کیا تو انہوں نے بتایا، کہ انکا صوبہ دستاویزات کو ہمیشہ وقت پر بھیجتا ہے، حالانکہ انکے قصبہ اور صوبائی درالحکومت شہر بکلوڈ میں بہت فاصلہ ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہم نے اپنے طور پر طے کر رکھا ہے۔ کہ اخری تاریخوں کی لازمی پابندی کریں ورنہ کارکردگی کے رجسٹر میں غیر میعاری اندراج ہونا وغیرہ شامل ہیں۔

ظاہری یا خفیہ مشکلات کے باوجود منصوبہ بندی کی کاروائیاں جاری رہیں گی۔ یہ ایک وجہ ہے کہ بیورو حصہ داران کو فیصلہ سازی کے عمل میں شریک کرتا ہے، امید ہے اسکے نتائج نچلے درجہ تک پہنچیں گے۔ جس کی وجہ سے ماہی گیری کی صنعت کو فائدہ پہنچے گا۔

مصنف: روئل. پی. گوزن شعبہ نگران میں افسر ہے اس کا ای میل ایڈرس یہ ہے۔ (memozme@yahoo.com)۔

مقامی حکومتوں کے درمیان اتحاد کی تعمیر

ایوان برائے مربوط ماہی و آبی وسائل کے قیام کا ذریعہ

ایک مقامی حکومت کے تجربے کی روداد:

فلپائن کی ایک غیر سرکاری تنظیم (Phil DHRRA) کی ساحلی علاقوں کے نظم وضبط کے مشترکہ منصوبہ کی وجہ سے انوپکان، لائیک میں اہم تبدیلی ایک متحرک ایوان کے بننے سے آئی جسے مچھلی و آبی وسائل کے نظم وضبط کا ایوان (ایوان) کہا جاتا ہے، ایوان کے ذمہ مقامی قانون ساز ادارے (SB) کی مدد کرنا ہے تاکہ وہ سمندری و آبی وسائل کی بحالی، نظم وضبط، بچاؤ اور معتدل استعمال کے بارے میں اقدامات کر سکے۔ ایوان کو چاہیے کہ وہ غریب ماہی گیروں کی بہبود اور یقینی خوراک کے لئے مناسب منصوبوں اور قوانین کی سفارش کریں۔

۲۰۰۱ میں ایک منصوبہ مغربی لے ٹی میں ماہی گیر تنظیموں کو متحرک کرنے کی مہم جس کے لئے برطانیہ کی تنظیم اکس فام نے رقوم فراہم کے۔ نے ساحلی علاقوں کے نظم وضبط کے تجربے کو انوپکائن میں دہرانے کی کوشش کی، تاکہ پانچ پڑوسی بلدیات کو بھی اس میں شامل کیا جاسکے۔ جن میں ہنڈ یئنگ، ہلونگوس، بے بے، باٹو اور متالوم شامل ہیں۔ اس منصوبہ کا مقصد قوانین میں ترامیم و اضافہ اور ۶ بلدیات میں مضبوط ایوان کا قیام تھا۔ اسکے بعد ان مختلف ایوانوں کو ایک بڑے ایوان میں ضم کرنا تھا، تاکہ اس مشترکہ ماہی گیری کے میدان کی دیکھ بھال کی جاسکے۔ جو مغربی لے ٹی کی بہت ساری آبادی بحرہ کیموس میں استعمال کرتی ہے۔

بلدیاتی ایوانوں کے ارباط کی کیا ضرورت ہے؟

مغربی لائیک میں کئی بااثر اور متعلقہ لوگوں نے بہت سی وجوحات کی بنا پر ایوانوں کو مربوط کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ وجوحات یہ ہیں:

۱۔ تمام بلدیات میں ایک جیسے قوانین کی ضرورت۔

۲۔ مقامی بلدیات کے انسانی و مالی وسائل میں اشتراک کے ذریعہ اضافہ۔

۳۔ ساحلی وسائل کے نظم وضبط سے متعلق کئی تنظیمیں کام کر رہی ہیں۔ انکے درمیان تعاون و ربط قائم کرنا، تاکہ وہ زیادہ توجہ سے کام کر سکیں۔

۴۔ بلدیات جو اس منصوبہ میں شامل ہیں انکی ذمہ داریوں میں بحرہ کیموس کے سمندری و ساحلی وسائل کے بچاؤ کو شامل کرنا ہے۔ کیونکہ ماہی گیروں کی اکثریت اس علاقہ کو استعمال کرتی ہے۔

۵۔ پیش آمدہ مسائل کو مختلف بلدیات کے تعاون سے حل کرنا۔

۶۔ غریب ماہی گیروں کو بہتر تعلق اور معلومات کے ذریعے زیادہ نمائندگی دینا۔

۷۔ اور ایک اچھا تاثر دینا بھی شامل ہیں۔

اتحاد کا قیام اور مقامی حکومت کے شعبوں کی مصروفیات:

سال ۲۰۰۱ کے آخر میں اتحاد قائم کرنے کے لئے ۶ مقامی بلدیات کے ناظم اعلیٰ سے ملاقاتیں کی گئی اور انہیں ارباط کی افادیت سے آگاہ کیا گیا۔ بلدیاتی ایوانوں کو مربوط کرنے کے لئے ایک گروہ بنایا گیا۔ جس میں فلپائن کا بلدیاتی زراعت افسر، قومی پولیس کا نمائندہ اور مجلس قانون ساز کے شعبہ زراعت و مچھلی کا نمائندہ شامل تھا۔ اس گروہ نے ایک معاہدہ تیار کیا جس پر ۶ بلدیات کے سربراہان نے اپریل ۲۰۰۲ میں دستخط کیے۔ اس معاہدے میں ایک مربوط ایوان کا قیام شامل ہے۔ اسمیں یہ وضاحت بھی شامل ہے کہ اس مربوط ایوان کا کردار کیا ہوگا اور مقامی حکومتیں انکی کیا مدد کریں گی۔ اسکے بعد ۲۰۰۲ کے شروع میں ہی کاروائیوں کا ایک سلسلہ چلا، جس میں بلدیاتی ایوانوں کی تنظیم نو وغیرہ عمل میں لائی گئی۔ اور انہیں مربوط کرنے کے لیے اقدامات کئے گئے۔ اہم مسائل کو جاننے کے لیے ملاقاتیں کی گئیں۔ اور جلسے بھی ہوئے۔ موجودہ قوانین کی ایک فہرست تیار کی گئی اور اسے بنیاد بنایا گیا۔ تاکہ مجلس قانون ساز کو اضافی قانون کے لئے جو عام ساحلی علاقوں کے نظم وضبط کے لیے ہوں سفارش کی جاسکے۔ مربوط ایوانوں کی صلاحیت میں اضافہ کرنے کے لیے اسے

تربیت وآگاہی دی گئی۔ نئے ایوان کے ارکان کی صلاحیت میں اضافہ کے لیے جو کام کیے گیے ان میں قیادت اور میعار کی تربیت، ۱۹۹۸ کے نئے فشریز کوڈ سے متعلق آگاہی، ایوان کے بازو قانون کی صلاحیت میں اضافہ اور اکلن اور ایلوایلو میں ساحلی علاقوں کے نظم وضبط کے ایک کامیاب منصوبہ کے مقام کا دورہ شامل تھے۔

مربوط ایوان کے نمائندے ارکان اور
ایلوایلو کے مطالعاتی دورے پر

مقامی حکومت کے نمائندوں اور مقامی
سرداروں کے درمیان معاہدے پر دستخط

بلدیاتی ایوانوں میں خواتین کی کمی کے مسئلہ کو حل کرنے کے لیے جنس سے متعلق منصوبہ بندی اور تربیت کرنے والوں کو تربیت دی گی اور اس بات کی ضرورت کو محسوس کیا گیا، کہ ایوانوں کے اندر خواتین کی تعداد اور قیادت کو شعوری طور پر بڑھایا جائے۔
مغربی لائیک کے ماہی گیروں کی معلومات میں اضافہ کے لیے صوبہ بی. یو. کے ایک ریڈیو اسٹیشن 'ڈیاب' سے ساحلی علاقوں کے نظم وضبط سے متعلق ایک پروگرام ۶ مہینے تک چلایا گیا۔ ان ۶ بلدیات اور اردگرد کے دوسرے ماہی گیر اس ریڈیو پرگرام میں ہفتہ کے روز ۳۰ منٹ تک مسائل اور ان کے حل کے بارے میں باتیں سنتے تھے۔
مربوط ایوان نے اپنے آپ کو ایک تنظیم کے طور پر قائم رکھنے اور صلاحیت میں اضافہ کے لیے کئی کام کیئے۔ جس میں افسران کا انتخاب، باقاعدگی سے ملاقاتیں کی گئی۔ جس میں مختلف بلدیات نے باری باری میزبانی کی اور مربوط ایوان سے متعلق ایک پالیسی بھی تیار کی گئی۔

مربوط ایوان کی کامیابی:

مربوط ایوان کے لیے مالی وسائل کی غیر یقینی کے باوجود ۲۰۰۳ میں یہ تحریک جاری رہی۔ جس میں معلومات کے حصول اور فراہمی، سمندری حدود میں دورے اور دوسرے بلدیات (مثالومہ اور پن ڈینگ) میں مچھلی قوانین کی تیاری وغیرہ شامل ہیں۔ ۲۰۰۳ میں بیورو نے بھی مربوط ایوان کو تسلیم کرلیا۔ ۲۰۰۴ میں مربوط ایوان کے قائدین نے رابطوں اور تعلقات میں اضافہ کیا۔ مربوط ایوان کا چیرمین، اتحاد برائے وسیاس ماہی گیری تنظیم کارکن بنا۔ بلدیہ انیوپکان کے ایوان کا چیرمین علاقائی ایوان برائے علاقہ ۸ کارکن منتخب ہوگیا۔ مربوط ایوان کے نمائندگان نے ساحلی علاقوں سے متعلق دوسرے اجتماعات میں بھی حصہ لیا۔ جیسے کہ وسیاس ماہی گیر تنظیم کا حالیہ پانچواں اجلاس اور علاقائی پالیسی برائے مچھلی کے اجلاس وغیرہ۔
۲۰۰۵ میں مربوط ایوان کو کئی مشکلات کا سامنا ہوگا۔ تاہم مقامی حکومتیں جن میں بے بے، انیوپکان، ہنڈ ینگ، بلنگوس، باٹو اور مانالوم شامل ہیں کی مدد اور لگن سے اور ایسی ہی دوسری تنظیموں اور رقوم فراہم کرنے والی اداروں کے تعاون سے ان مسائل پر ہمت اور اعتماد سے قابو پالیا جائے گا۔ کیونکہ لوگ اب مغربی لائک کے غریب ماہی گیروں کی زندگیوں کو بہتر بنانے کے مقصد کو پانے کے لیے ایک ہیں۔
مصنف: Josephine P Savaris غیر سرکاری تنظیم کی رابطہ افسر ہیں۔ اُن کا ای میل ایڈرس ہے (jo_savaris@yahoo.com)۔

سٹریم رسالہ کے بارے میں

اشاعت: سٹریم ،سپورٹ ٹو ریجنل ایکوٹک ریسورس منیجمنٹ :

پتہ۔

Network of Aquaculture Centres in Asia Pacific(NACA) , Secretariat Suraswadi Building,

Department of Fisheries Compound, Kasetsart University Campus Ladyao, Jatujak,Bangkok 10903,

Thailand.

ایڈیٹرز:

کیتھ کو پلے،سٹریم کا مواصلاتی ماہر۔

گراہم ہیلر،سٹریم ڈائریکٹر ۔

ولیم ساوج،سٹریم کا مواصلاتی ماہر۔

مقصد:

یہ رسالہ ہر تین مہینے بعد شائع ہوتا ہے۔اس کا مقصد جنوب مشرقی ایشیاء میں آبی وسائل کے غریب استعمال کنندگان کی شمولیت ،روابط اور وہ پالیسیاں جو ان کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کریں ،کی حمایت کرنا ہے۔اور علاقائی آبی انتظامیہ اور دوسرے اداروں کے درمیان رابطہ پیدا کرنا ہے۔ اس رسالہ میں ان مسائل کا احاطہ کیا جاتا ہے ،جو عام لوگوں کے روزگار سے متعلق ہوتے ہیں جو آبی وسائل سے وابستہ ہوں خاص طور پر کم وسائل والے لوگ اور حکومتی ، غیر حکومتی اور بین الاقوامی ادارے جو ان لوگوں کے لیے کام کرتے ہیں۔جن میں سیکھنا ،جھگڑوں کا حل ،رابطہ اور اطلاعاتی تکنیکیں ،آبی وسائل کا نظم وضبط ، قانون سازی ،روزگار ،جنسی تفریق ،شمولیت ،حصہ داران ،پالیسی اور مواصلات وغیرہ ہوتے ہیں۔

اس رسالہ کا ایک اور اہم مقصد ان لوگوں کی آواز اور نمائندگی ،جن کی کبھی نہیں سُنی گئی ،کو ایک پیشہ وارانہ رسالہ جو کہ ساتھ ساتھ عملی بھی ہے میں ایک موقع دینا ہے۔اس رسالہ میں شامل مواد کسی خاص ادارہ یا ایجنسی کے نقطہ نظر کو پیش نہیں کرتا بلکہ یہ لوگوں کے اپنے تجربہ کے روداد ہوتی ہے۔ جبکہ مضمون میں شامل مواد کی کل ذمہ داری مصنف پر ہوتی ہے۔تاہم سٹریم کسی ادارتی جانب داری اور صرف نظری کی ذمہ داری قبول کرتا ہے۔

تقسیم:

سٹریم رسالہ تین طریقوں سے پیش کیا جاتا ہے۔

۱۔کمپیوٹر سے پرنٹ لے کر اور جلد کر کے ہر ملک میں رابطہ افسر تقسیم کرتے ہیں۔

۲۔سٹریم کی ویب سائٹ سے کمپیوٹر کے ذریعے اُتارے جا سکتے ہیں۔

۳۔چھپائی کیے ہوئے رسالہ جو تا کا (NACA) کے دفتر سے مہیا کیے جاتے ہیں۔

مواد بھیجنے کے لیے:

سٹریم رسالہ آبی وسائل سے متعلقہ لوگوں کی دلچسپی کے مضمون بھیجنے کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔رسالہ مقامی تنظیموں کے لوگوں سے اپنے ذاتی تجربات کو ان صفات پر چھاپنے کی بھی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔

مضامین کو سادہ انگریزی میں اور ۱۰۰۰ الفاظ سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے۔مضامین بھیجنے کے لیے William Savage سے اس ای میل پر (savage@loxinfo.co.th) پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔مزید تفصیلات کے لیے سٹریم ڈائریکٹر Graham haylor سے اس ای میل پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔(ghaylor@loxinfo.co.th)

کچھ سٹریم کے بارے میں

سپورٹ ٹو ریجنل ایکویٹک ریسورس مینجمنٹ (سٹریم) ناکا (نٹ ورک آف ایکواکلچر سنٹرز ان ایشیا پیسفک) کے پنج سالہ منصوبے کا ایک حصہ ہے۔ اس کا مقصد ان تنظیموں اور اداروں کی مدد کرنا ہے جو۔

۔ موجودہ اور آمدہ معلومات کو اچھی طرح استعمال کرنا چاہتے ہیں۔

۔غریب لوگوں کے روزگار کے طریقوں کو اچھی طرح سمجھتے ہیں۔

۔اور لوگوں کو اس قابل بنانا چاہتے ہیں کہ وہ پالیسیوں اور منصوبوں پر اثر انداز ہو سکیں۔

سٹریم اس مقصد کو حاصل کرنے کیلئے ان اداروں کی مدد کرے گی جو پالیسی اور طریقہ کار وضع کرتے ہیں اور ان کی صلاحیت میں اضافہ کرے گی تاکہ:

۔وہ آبی وسائل کے نظم و ضبط اور ان مسائل سے اگاہ ہو سکیں جو غریب آدمی کے روزگار پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

۔وہ نظم و ضبط کے مختلف طریقوں کا موازنہ کر سکیں۔

اور ملک کے اندر اور بیرون ملک مختلف شعبوں کے درمیان رابطہ کر سکیں۔

سٹریم کی تنظیم حصہ داری کی بنیاد پر قائم ہے۔ جس میں کئی ادارے سرمایہ فراہم کرتے ہیں۔ جن میں اسٹریلین ایڈ، ڈی ایف ائی ڈی، ایف اے او، اور وی ایس او سب 'ناکا' کی امداد میں شامل ہیں۔ اس کے طریقہ کار میں لوگوں کو جو آبی وسائل کے نظم و ضبط میں فریق ہیں متحد کرنا اور ان کی مدد کرنا ہے تاکہ وہ اس تنظیم کے ڈیزائن، نظم و ضبط اور منصوبہ میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔

حصہ داری کا یہ نظام ہر ملک میں ایک رابطہ افسر (جو ایک اعلی سرکاری افسر ہوتا ہے) اور ایک مرکزی مواصلاتی مینیجر (جو ایک کل وقتی مقامی افسر ہوتا ہے۔ جسے سٹریم پہلے دو سال کے لیئے تعنیات کرتی ہے) کے ذریعے ہوتا ہے جو وسائل کے مختلف فریقین کو مربوط کرتے ہیں۔ مرکزی مواصلاتی دفتر کو کمپیوٹر، تربیت، تکنیکی امداد، رابطہ اور انسانی وسائل کی امداد دی جاتی ہے اور ملکی فریقین کو انٹرنیٹ کے ذریعے علاقائی مرکز سے منسلک کیا جاتا ہے۔

قومی رابطہ افسر کی رہنمائی ایک سالانہ نظر ثانی شدہ ملکی ترکیبی دستاویز (سی ایس پی) کے ذریعے کی جاتی ہے۔ جو رابعہ افسر اور مرکزی افسر فریقین کے ساتھ باہمی گفتو شنید اور مسلسل رابطے کے ذریعے تیار کرتے ہیں۔ یہ دستاویز مسائل، علاقائی روابط، عمل اور ترجیحات، اہم اقدامات، اور ان کیلئے رقوم کی فراہمی جو سٹریم سے یا اس کی مدد سے دستیاب ہوں گی کے بارے میں ہوتی ہے۔

سٹریم کا علاقائی دفتر (جو 'ناکا' کے دفاتر کے اندر بنکاک میں واقع ہے) اس پروگرام کے بارے میں ہدایات دیتا ہے، اور علاقائی رابطے کا کام کرتا ہے۔

سٹریم کے چار نقاطی نظریہ کے بارے میں وسائل فراہم کرتا ہے اور انہیں چلاتا ہے۔ جو کے روزگار، تعلیم، حکمت عملی اور روابط ہیں۔

سٹریم کا طریقہ کار ایک باہمی عمل ہے جو کہ شروع میں کمبوڈیا، انڈیا، انڈونیشیا، لاؤ، میانمار، نیپال، فلپائن، ویتنام، اور یونن چین میں چل رہا ہے۔ اور ایشیا پیسفک کے دوسرے علاقوں میں پھیل رہا ہے، جہاں اچھی حکمرانی اور غربت کو ختم کرنے کا موقع موجود ہے، اور جیسے ہی تجربہ اور سبق حاصل ہوتا ہے، اور جیسے ہی اضافی وسائل دستیاب ہوتے ہیں اس کے اثر کو ظاہر کیا جائے گا۔ سٹریم کی رابطے کی حکمت عملی کا مقصد موجودہ علم اور تجربہ کے ذریعے اثر میں اضافہ، علاقہ میں لوگوں کو جاری عمل کے بارے میں اگاہ کرنا، اور حاصل شدہ سبق کو پورے ایشیا پیسفک میں پھیلانا شامل ہے۔ سٹریم کا رسالہ اور ویب سائٹ اس حکمت عملی کا حصہ ہیں۔

سٹریم کے مرکزی مواصلاتی مینیجر اور ان کے پتے یہ ہیں۔

Cambodia	Sem Veriyak	<cfdo@camnet.com.kh>
India	Rubu Mukherjee	<rubumukherjee@rediffmail.com>
Indonesia	Aniza Suspita	<indostream@perikanan-budidaya.go.id>
Lao PDR	Phanthavong Vongsamphanh	<phanthavongkv@hotmail.com>
Myanmar	Khin Maung Soe	<aquadof@myanmar.com.mm>
Nepal	Nilkanth Pokhrel	<agroinfo@wlink.com.np>
Pakistan	Muhammad Junaid Wattoo	<junaid_narc@yahoo.com>
Philippines	Elizabeth Gonzales	<streambfar-phil@skyinet.net>
Sri Lanka	Athula Senaratne	<athulahsenaratne@yahoo.com>
Vietnam	Nguyen Song Ha	<streamsapa@vietel.com.vn>
Yunnan, China	Susan Li	<blueseven@mail.china.com>